سوال: یوم جزا و سزا کے اسلامی تصور کی وضاحت کریں۔ انسانی زندگی پر اسکا اثرات بیان کریں۔

جواب:

معنی و مفہوم:۔

یوم جزا و سزا سے مراد آخرت کا دن ہے۔ آخرت سے مراد مرنے کے بعد کی زندگی کے لئے ہونے والا امتحان ہے۔

آخرت کا معنی و مفہوم:۔

آخرت سے مراد مرنے کے بعد کا وقت ہے۔ آخرت کا لغوی معنی ہے "بعد میں آنے والی"۔ قرآن میں موجودہ زندگی کو عارضی قرار دیا گیا ہے۔ اور اس کے مفہوم لفظ استعمال کیا گیا ہے

"وما حیوۃ الدنیا"

یعنی دنیا کی زندگی (عارضی زندگی)۔

اسلام میں آخرت سے مراد:۔

اسلام میں آخرت سے مراد روزِ قیامت ہے۔ قیامت کا ذکر بارہا

قرآن پاک میں آیا۔ آخرت میں
انسانوں کے اعمالوں کا حساب کیا
جائے گا۔ اور اس کے مطابق اسے
جزا یا سزا ملے گی۔ کفار اس عقیدے
کے انکاری ہیں۔ قرآن کہتا ہے کہ جو
رب ایک دفعہ زندگی دے سکتا ہے وہ
مرنے کے بعد زندہ کر دینے اور حساب
لینے پر بھی قادر ہے۔

آخرت میں عمل نیک ہی کام آئیں گے
پیش ہے تجھ کو سفر زادِ راہ پیدا کر

آخرت کی ضرورت کیوں پیش آئی:-

آخرت کے بغیر زندگی کا تصور ادھوری
ہے۔ قرآن کہتا ہے کہ انسان کو
امتحان دینے کے لئے اس جہان (دنیا)
میں بھیجا گیا ہے۔ اور آخرت
کی زندگی ہمیشہ کی زندگی ہے۔
اگر آخرت کا تصور نہ ہوتا تو انسان
نفسانی خواہشات کا شکار ہو جاتا اور

دنیا میں قتل و غارت، خون خرابا، بد دیانتی، چوری چکاری معمول بن جاتی۔ آخرت کا تصور انسان کو راہِ راست پہ دکھنے کے لئے نہایت ضروری ہے۔

مقدور ہو تو خاک سے پوچھوں کہ اے لئیم!
تو نے وہ گنج ہائے گراں مایہ کیا کیے؟

کوئی بادشاہ ہو یا فقیر، امیر ہو یا غریب، کسی عظیم الشان سلطنت کا مالک ہو یا کوئی معمولی کسان ہر کسی کو مرنا ہے اور رب کے حضور اپنے اعمال کا حساب دینا ہے۔

مٹے ناموں کے نشاں کیسے کیسے
زمیں کھا گئی آسماں کیسے کیسے

آخرت کا تصور انسان اور دنیا کی فلاح اور بہبود کا ضامن ہے۔

جنت کا تصور:-

جنت ایک ایسی جگہ جہاں اچھے اعمال والے لوگ رہیں گے۔ یہاں کوئی دکھ درد اور تکلیف نہ ہوگی۔ نوکر چاکر ہوں گے۔ خادم اور حوریں ہر وقت حکم کی تعمیل میں کھڑے رہیں گے۔ اللہ اپنا دیدار کروایا کرے گا۔ ہر خواہش عین موقع پر پوری ہوگی۔

عمل سے زندگی بنتی ہے جنت بھی جہنم بھی
یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری
(اقبال)

دوزخ کا تصور:-

دوزخ ایک دردناک اور عذاب والی جگہ ہے۔ جہاں نافرمان اور سرکش لوگوں کو ڈالا جائے گا۔ اللہ کے احکامات سے بغاوت کرنے والے اور دنیاوی زندگی میں نفس امارہ کی پیروی کرنے والے دوزخ کا ایندھن

بنیں گے۔ یہاں طرح طرح کی تکلیفیں
دی جائیں۔ کھولتی ہوئی آگ ڈالی
جائے گی۔ ابلتا ہوا پانی انڈیلا جائے
گا۔ کسی کی آہ و پکار نہ سنی جائے گا۔
اور کافر اور منافق ہمیشہ اس میں
رہیں گے۔

جگہ جی لگانے کی دنیا نہیں ہے
یہ عبرت کی جا ہے تماشا نہیں ہے

انسانی زندگی پر اس کے اثرات:-

(1) احساسِ ذمہ داری:-

تصورِ آخرت اور روزِ جزا و سزا
کے خیال سے انسان اپنے فرائض اور
اللہ کا احکامات میں ذمہ داری
کا مظاہرہ کرتا ہے۔ انسان اپنے
ہر کام کو اللہ کی رضا کے میں
مطابق کرتا ہے۔ احساس ذمہ داری
انسان کو انسانیت اور کاملیت
کے عروج تک لے جاتی ہے۔

"زمین کی دھجیاں ہو جائیں گی اور
تارے گر پڑیں گے۔"
(سورۃ انفطار)

② دین سے محبت

آخرت کے تصور سے انسان
میں دنیا کے لئے نفرت اور دین
سے محبت پیدا ہوتی ہے۔ انسان
اپنی آخرت کے لئے اپنی دنیا کو
خراب نہیں کرتا اور ہر وقت دین
کے احکامات کی پیروی کرتا ہے۔

**"وان الذین لا یومنون واعتدنا
لھم عذابا الیما"**

ترجمہ:
"وہ لوگ جو آخرت پر ایمان نہیں
رکھتے ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔"
(البقرہ)

③ نیکی سے رغبت بدی سے اجتناب

تصور آخرت انسان
کو برے اعمال اور اللہ کے ناپسندیدہ

کاموں سے دور رکھتا ہے۔ انسان زمین
میں فساد اور قتل و غارت کو نا پسند
کیونکہ ان کا حساب لینے والا بھی
انھیں نا پسند کرتا ہے۔

"واللہ لا یحب الفساد"

ترجمہ:-
"اور اللہ فساد کو ناپسند کرتا ہے"

انسان کا دل نیک اور اچھے کاموں
کیطرف راغب ہوتا ہے۔ کیونکہ وہ جانتا ہے
اس سے اسے آخرت میں جنت نصیب
ہوگی

(4) معاشرے کی فلاح:-

جب تمام لوگ آخرت کی فکر
میں مبتلا ہوتے ہیں اور اپنی دنیاوی
زندگی کو اللہ کے اصولوں کے مطابق
گزارتے ہیں تو معاشرہ ترقی کرتا ہے۔
فلاح کیطرف گامزن ہوتا ہے۔ ہر
طرف ایمانداری، سچائی، انصاف،
بھائی چارہ اور اس قسم کے اوصاف
دیکھائی دیتے ہیں۔

(ی) امن و محبت کا فروغ-

معاشرہ میں آخرت کا تصور سے امن و محبت کا ماحول پیدا ہو جاتا ہے۔ جب انسانوں کو یہ علم ہو کہ کوئی ان کو دیکھ رہا ہے۔ ان کے نامۂ اعمال مرتب کیے جا رہے ہیں اور حساب ہوگا۔ ایسے میں وہ صرف امن و محبت کو فروغ دیتا ہے۔

محبت کے واسطے پیدا کیے انسان کو
ورنہ اطاعت کیلئے کم نہ تھے کروبیاں

(ط) دیگر اوصافِ حمیدہ

تصورِ آخرت انسان کو اچھے اوصاف پیدا کرنے کی طرف راغب کرتی ہیں۔ جنت میں گنہگاروں اور بدکردار لوگوں کی کوئی گنجائش نہیں۔ ایسا انسان اپنی آخرت کی فکر کرتا کرتا بہترین اوصاف کا مالک بن جاتا ہے۔

مسلمان تمہاری نظر آتا ہے
مگر حقیقت میں ہے قرآن